استفتاء

(۲)

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مندرجہ ذیل مسائل میں

(۱) تبلیغ والے ۔۔۔ روزہ ۔ چلہ ۔ وغیرہ کا نا
ایک سال کیلئے یا پوری زندگی گھر چھوڑ کر تبلیغ کیلئے
اپنے آپ کو وقف کر دینا جبکہ گھر میں بال بچے
اور بیوی ، والدین بھی ہوں ۔ اس کی کیا حیثیت ہے
فرض ۔ واجب ، سنت ۔ مستحب ۔ ہے ۔

(۲) حضرات علماء خطباء کا تقریر کرنے کیلئے رقم متعین
کرنا کہ مجھکو اتنی رقم دوگے تو میں تقریر کرنے
کیلئے آؤنگا ہے ۔ نیز ان خطباء کو منگوانے
کیلئے محلہ اور گلی کی سطح پر چندہ کرنا کیسا ہے
مہربانی فرما کر قرآن وحدیث کی روشنی میں
رہنمائی فرمائیں ۔

مستفتی محمد عبداللہ

[signature]

دار الافتاء
۹۳
۱۹۴
جامعہ خیر المدارس

الجواب : 6/8/18

(۱) تبلیغ ہر زمانہ میں فرض ہے ، اس زمانہ میں بھی فرض ہے ، لیکن فرض علی الکفایہ ہے ۔ جہاں جتنی ضرورت ہو
اسی قدر اسکی اہمیت ہوگی اور جس جس میں جیسی اہلیت ہوگی اسکے حق میں اسی قدر ذمہ داری ہوگی
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی صراحت قرآن کریم میں ہے ۔

ولتکن منکم امۃ یدعون إلی الخیر و یأمرون بالمعروف و ینھون عن المنکر (سورۃ آل عمران)

سب سے بڑا معروف ایمان ہے اور سب سے بڑا منکر کفر ہے ۔ ہر مومن اپنی اپنی حیثیت کے موافق مکلف ہے
کہ خدائے پاک کے نازل فرمائے ہوئے دین کو حضور اکرم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے موافق
پہنچاتا رہے ۔

۹۳
۱۹۴

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رباخوا عنی ولو آیۃ) ای انقلوا إلی الناس وافیدوھم ما امکنکم او ما استطعتم (مرقاۃ ص $\frac{218}{112}$)

چلہ، اور سال بھر کیلئے تبلیغ میں جانے کی دو صورتیں ہیں۔۔

① جو شخص بیوی بچوں کیلئے کماتا ہے اور انکے حقوق واجبہ ادا کرتا ہے تو ایسا شخص اس وقت جائے جب نفقہ واجبہ کا انتظام کردے انکو بھوکا روتا چھوڑ کر نہ جائے۔

② اگر آدمی کے ذمہ کسی کا نان ونفقہ اور کوئی حقوق نہیں تو پھر ایسا شخص جماعت کیلئے جاسکتا ہے اگر والدین ہیں تو ان سے اجازت لینا ضروری ہوگی

(مذاکرۃ العلم ساعۃ من احیاء لیلۃ) ولہ الخروج لطلب العلم الشرعی بلا اذن والدیہ لو ملتحیا. ای لم یخف علی والدیہ الضیعۃ بأن کانا موسرین ولم تکن نفقتھما علیہ. وفی الخانیۃ: ولو اراد الخروج الی الحج وکرھا ذالک قالوا: ان استغنی الأب عن خدمتہ فلا بأس وإلا فلا یسعہ الخروج فإن احتاجا الی النفقۃ ولا یقدر أن یخلف لھما نفقۃ کاملۃ او امکنہ إلا أن الغالب علی الطریق الخوف فلا یخرج ولو السلامۃ یخرج الخ (الدر المختار مع الشامی ص $\frac{672}{9\text{ج}}$ مکتبہ رشیدیہ)

③ ایسے وعظ کا اثر نہیں ہوتا جس سے فقط کمائی مقصود ہو اور محض روپیہ کمانے کیلئے وعظ کہنا کوئی ثواب کی چیز نہیں شرعاً اسکی اجازت بھی نہیں، لیکن ہر شخص کو یہ فیصلہ کرنا بھی صحیح نہیں کہ فلاں واعظ کی یہ نیت ہے یہ طریقہ مناسب نہیں۔ اور اسکے لیئے چندہ کرنا بھی درست نہیں البتہ اگر ایک دو آدمی بلالیں تو درست ہے

الآمر بالمعروف یحتاج إلی خمسۃ اشیاء والثانی ان یقصد وجہ اللہ تعالی

(عالمگیری ص $\frac{353}{5\text{ج}}$ کتاب الکراھیۃ)

التذکیر علی المنابر والاتعاظ سنۃ الأنبیاء والمرسلین ولریاسۃ ومال وقبول عامۃ من ضلالۃ الیھود والنصاری (الدر المختار ص $\frac{663}{9\text{ج}}$)

فقط واللہ اعلم بالصواب

بندہ عبد الحلیم لکھو

۱۲/۱۱/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء ۹۲۳ / ۱۹۲ جامعہ خیر المدارس ملتان

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

کتبہ محمد کاشف:
متخصص سال دوم

4/8/18